سوال

جب کوئی بچہ مصنوعی دودھ، شیر خواری کی مدت میں پیے تو کیا اس کے پیشاب کو دھونا لازم ہو گا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

"بچہ جب دودھ پینے کی عمر میں دودھ پیتا ہو لیکن وہ اس کی ماں کا دودھ نہ ہو تو یہاں غور و خوض کی ضرورت ہے، چنانچہ مناسب یہ لگتا ہے کہ -واللہ اعلم- یہ بچہ بھی اسی بچے جیسا ہو گا جو اپنی والدہ کا دودھ پیتا ہے، ایسے بچے کو یہ نہیں کہا جائے گا کہ وہ کھانا کھاتا ہے؛ کیونکہ اسے والدہ کے دودھ کی جگہ دودھ ہی دیا جا رہا ہے۔ اس لیے مناسب یہ معلوم ہوتا ہے کہ -واللہ اعلم- اس بچے کے پیشاب کو دھونے کے لیے بھی پانی بہانا یا چھڑکنا کافی ہو گا، جیسے کہ اس بچے کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے جو والدہ کے دودھ کے ذریعے اپنی غذائی ضرورت پوری کرتا ہے۔ یہی اقرب ہے۔ واللہ اعلم" ختم شد

واللہ اعلم

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ "فتاوی نور علی الدرب" (2/660)

148813